بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

ہفتہ وار

درس قرآن

Darse – e – Qur'an

English - Urdu

حافظ محمد ابو بکر سجاد علوی (خطیب لندن)

درس نمبر: 1

قرآن کا تعارف

الرّحمٰن علّم القرآن۔ بڑی رحم دل ہستی (رحمٰن) نے قرآن سکھایا۔

دنیا کی سب سے بڑی نعمت قرآن مجید ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو بندوں کی رشد وہدایت کے لیے نازل فرمایا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کیا جانے والا ایسا کلام ہے جس کے ایک حرف کی تلاوت پر دس نیکیاں ملتی ہیں۔

الرّحمٰن علّم القرآن۔ بڑی رحم دل ہستی (رحمٰن) نے قرآن سکھایا۔

قرآن کا سیکھنا اللہ کی رحمت کی علامت ہے۔

قرآن تذکیر سے بھرپور ہے (والقرآن ذی الذکر)۔

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْکَ مُبٰرَکٌ لِّیَدَّبَّرُوْٓا اٰیٰتِهٖ وَلِیَتَذَکَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ۔ (سورہ ص)

یہ ایک بڑی برکت والی کتاب ہے جو (اے محمدؐ) ہم نے تمھاری طرف نازل کی ہے تاکہ یہ لوگ اس کی آیات پر غور کریں اور عقل وفکر والے اس سے سبق لیں۔

اس آیت میں قرآن کو سمجھنے کے دو پہلو بیان کیے ہیں: یعنی تذکّر اور تدبّر

تذکّر: قرآن کو اتنا سمجھنا کہ اس سے انسان نصیحت حاصل کر سکے۔

یہ سب کے لیے ضروری ہے۔ قرآن کا بنیادی مقصد ہی یہی ہے کہ ہم اس کو سمجھ کر پڑھیں اور اس پر عمل کریں اور اس کو دوسروں تک پہنچائیں۔ قرآن مجید کو اس حد تک سمجھنے کے لیے بس اتنی عربی ضرور آتی ہو کہ عربی متن کو براہِ راست سمجھ سکیں۔ کم از کم اتنا تو ہو کہ جب قاری حضرات نماز یا تراویح میں قرآن پڑھیں تو سمجھ آتی ہو۔ تھوڑی محنت سے یہ فائدہ قرآن سے ہر شخص حاصل کر سکتا ہے۔ سورہ قمر میں اللہ ارشاد فرماتا ہے:

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ۔ اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے آسان ذریعہ بنا دیا ہے، پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟

تدبّر: تذکّر کے برعکس قرآن پہ تدبّر و تفکر کر کے اس کی گہرائی کو سمجھنے کے لیے نہ صرف عربی کے گہرے علم کی ضرورت ہے بلکہ دوسرے علوم سمجھنے کی بھی ضرورت ہے۔ قرآن حکیم میں غور وفکر کے لیے عربی ادب، علم لغت، علم التجوید اور علم تفسیر کا ایک خاص مقام ہے۔ ان کے علاوہ مطالعہ سیرت پاک ﷺ، علم حدیث اور علم فقہ کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

تدبّر کے لحاظ سے قرآن مشکل ترین کتاب ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کا منبع اور سرچشمہ وحی الٰہی ہے اور علم الٰہی لامتناہی ہے۔ اس کو کوئی شخص نہ عبور کر سکتا ہے نہ گہرائی میں اس کی تہہ تک پہنچ سکتا ہے۔ یہ ناممکن ہے چاہے پوری زندگیاں کھپا

لیں۔اس کا احاطہ کرنا کسی کے لیے ممکن نہیں۔حدیث کے مطابق قیامت آجائے گی مگر قرآن کے علوم و معارف ختم نہیں ہونگے۔(لا تنقضی عجائبہ)

ہمارا کام اخلاص سے قرآن سیکھنے کی کوشش کرنا ہے تاکہ اپنی زندگی اس کی تعلیمات اور ہدایات کے مطابق گزار سکیں۔

یہ فکر تو ہمیں یقیناً ہونی چاہیے کہ ہم قرآن کتنا سیکھ پائے اور اس پہ کتنا عمل کیا؟ لیکن ہمیں یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیے کہ ہماری ذمہ داری کوشش کرنا ہے نتیجہ اللہ کے ہاتھ میں ہے کہ وہ کس کو کتنا عطا فرماتا ہے۔اجر کا تعلق نیت اور کوشش سے ہے نتائج سے نہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص قرآن کو مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے تو وہ بڑی عزت والے فرشتوں اور نبیوں کے ساتھ ہوگا۔ جس کے لیے قرآن پڑھنا مشکل ہو اور پھر بھی محنت کرتا رہا تو اس کے لیے دوہرا اجر ہوگا۔ایک قرآن پڑھنے کا دوسرا اس پر محنت کرنے کا۔(سنن ابو داؤد)

دو قابل رشک لوگ

حدیث: دو چیزوں میں رشک کرنا جائز ہے ایک ایسے آدمی پر جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی نعمت دی ہو اور وہ اس کو دن رات پڑھتا رہتا ہو، دوسرا وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے مال کی نعمت دی ہو اور وہ دن رات اس سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتا رہتا ہو۔(بخاری، مسلم)

قرآن کے حقوق

قرآن کے پانچ بنیادی حقوق ہیں۔

اس پر ایمان لانا،

اس کی تلاوت کرنا،

اس کو سمجھنا،

اس پر عمل کرنا،

اس کی آفاقی دعوت کو دوسروں تک پہنچانا۔

قرآن کے ان حقوق کی ادائیگی کیلئے کوشش کرنا ہر مسلمان کی زندگی کا مشن ہونا چاہیئے۔

بقول شاعر:

؎ گر تو می خواہی مسلماں زیستن

نیست ممکن جز بقرآں زیستن

یعنی اگر تو مسلمان بن کر زندہ رہنا چاہتا ہے تو یہ زندگی قرآنِ پاک کے بغیر ممکن نہیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں قرآن پڑھنے، اس کی تعلیمات کو سمجھنے، اس پہ عمل کرنے اور اس کو دوسروں تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

قرآن عظیم الشّان کتاب ہے، جو اس کتاب سے جڑتا ہے عظیم ہو جاتا ہے۔

نزل جبرئیلؑ بالقرآن فاصبح جبرئیلؑ افضل الملائکہ۔

جو فرشتہ اس قرآن کو لے کر آیا وہ فرشتہ (جبرائیلؑ) سارے فرشتوں کا سردار،

نزل القرآن علی سیدنا محمّدﷺ فصار سیّد الخلق۔

جس نبی پر اترا وہ نبی ﷺ ساری مخلوقات کا سردار،

جاء القرآن الی امّۃ محمّد فاصبحت خیر امّۃ۔

جس امّت کی طرف اترا وہ امّت (امّتِ مسلمہ) ساری امّتوں کی سردار،

نزل القرآن فی لیلۃ القدر فاصبحت خیر من الف شھر۔

جس رات میں اترا وہ رات (لیلۃ القدر) ساری راتوں کی سردار،

نزل القرآن فی شھر رمضان فاصبح رمضان خیر الشّھور۔

جس مہینے میں اترا وہ مہینہ (رمضان المبارک) سارے مہینوں کا سردار،

قرآن جس سینے میں محفوظ ہوتا ہے وہ سینہ باعث شرف بن جاتا ہے،

قرآن جس کاغذ پر چھپتا ہے وہ کاغذ مقدّس ہو جاتا ہے۔

غلاف اور رحل جو قرآن سے منسوب ہوتے ہیں باعث ادب ہو جاتے ہیں۔

حدیث: القرآن حجۃ لک او علیک

قرآن روز قیامت یا ہمارے حق میں یا ہمارے خلاف گواہی دے گا۔

قرآن پڑھنا بہترین عبادت ہے۔

افضل عبادۃ امتی تلاوت القرآن۔(حدیث)

بہترین مصروفیت۔ قرآن پڑھنا اور پڑھانا۔

خیرکم من تعلّم القرآن وعلّمہ۔

تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن کو خود بھی سیکھے اور دوسروں کو بھی سکھائے۔(حدیث)

قرآن پڑھنے والے کو اللہ بغیر مانگے عطا فرماتے ہیں۔

دلوں کا زنگ: دلوں کے زنگ کو قرآن کی تلاوت سے دور کیا جاسکتا ہے۔

انّ ھذہ القلوب تصداء کما یصدا الحدید، قیل ما جلاءھا قال کثرۃ ذکر الموت وتلاوۃ القرآن ۔(حدیث)

تلاوت کے ہر حرف پر دس نیکیاں

من قراء حرف من کتاب اللہ فلہ بہ حسنہ والحسنۃ بعشر امثالھا، لا اقول الم حرف بل الف حرف لام حرف میم حرف۔ حدیث

نزول قرآن

قرآن دو مرحلوں میں نازل ہوا۔

پہلا مرحلہ: مکمل قرآن لوح محفوظ سے بیت معمور یا آسمان دنیا تک رمضان المبارک میں لیلۃ القدر کی رات اتارا گیا۔

دوسرا مرحلہ: 23 سال کے عرصے میں حسب ضرورت تھوڑا تھوڑا نبی اکرم ﷺ کے دل پر اتارا گیا۔

قرآن مجید کی سورتوں اور آیات کی ترتیب توقیفی ہے، یعنی خود حضور ﷺ نے وحی الٰہی کی روشنی میں سورتوں اور آیات کی ترتیب لکھوائی۔

مکی اور مدنی سورتیں

قرآن مجید میں دو قسم کی سورتیں ہیں،

ہجرت مدینہ سے پہلے نازل ہونی والی سورتیں مکی سورتیں کہلاتی ہیں۔

ہجرت مدینہ کے بعد نازل ہونے والی سورتیں مدنی سورتیں کہلاتی ہیں۔

یہ دونوں قسم کی سورتیں دراصل مختلف حالات کے مطابق دو مختلف دعوتی حکمت عملی کا نام ہے۔

دنیا میں جہاں بھی مسلمان بطور اقلیت زندگی گزار رہے ہیں وہ نبی اکرم ﷺ کی مکی زندگی اور مکی دور کی دعوتی حکمت عملی کو اپنے لئے نمونہ بنا سکتے ہیں۔

قرآن کی تفسیر

قرآن کی بہترین تفسیر خود قرآن کی آیات ہیں، ایک آیت دوسری آیت کی تفسیر بیان کرتی ہے۔

القرآن یفسّر بعضہ بعضا۔

قرآن کی دوسری تفسیر سنت نبوی ﷺ اور احادیث مبارکہ ہیں۔ وانزلنا الیک الذکر لتبیّن للنّاس ما نزّل الیھم۔ ویعلّمھم الکتب والحکمۃ۔

قرآن کی تیسری تفسیر اقوال صحابہ ہیں۔ یہ وہ ہستیاں تھیں جنہوں نے اپنی آنکھوں سے قرآن کو اترتے دیکھا اور چلتے پھرتے قرآن (نبی اکرم ﷺ) کی سیرت کا مشاہدہ کیا۔

اجماع صحابہ حجت ہے۔ (مقدمہ ابن تیمیہؒ)

عبداللہ بن عبّاسؓ عظیم مفسر قرآن تھے۔ تفسیر ابن عباس بڑی جامع تفسیر ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس کو ترجمان القرآن بھی کہا جاتا ہے۔ (بحوالہ ابن جریر)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بہت بڑے مفسر قرآن تھے وہ فرماتے ہیں کہ مجھے قرآن کی ہر سورت کے بارے میں معلوم ہے کہ وہ کب نازل ہوئی، کہاں نازل ہوئی، کس مقصد کیلئے نازل ہوئی اور جب نازل ہوئی تو حضور ﷺ کس حال اور کیفیت میں تھے۔

قرآن کی چوتھی تفسیر اقوال تابعین ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے صحابہ کرام سے ملاقاتیں کیں۔ ان کے حالات کا مشاہدہ کیا۔ ان سے قرآن سیکھا۔ اسلام کے سنہری دور سے قریب ہونے کی وجہ سے تابعین اور تبع تابعین کی تفسیری آراء کی بھی ایک خاص اہمیت ہے۔

تفسیر بالرّائے: تفسیر قرآن میں ذاتی رائے سے اجتناب کرنا چاہیے۔

امام شافعیؒ کا قول ہے کہ جو شخص قرآن کو بغیر استاد (رہنمائی، تفسیر) کے بغیر پڑھتا ہے تو شیطان اس کا استاد بن جاتا ہے۔

تلاوت قرآن کے آداب

طہارت،

محبت واحترام،

توجہ اور یکسوئی،

تعوّذ، تسمیہ،

ترتیل اور ٹھر ٹھر کر تجوید کے ساتھ پڑھنا،

عمل کی نیت،

اپنے رب سے ہم کلامی،

تلاوت کے بعد دعا قبول ہوتی ہے۔

یاد رکھیئے! تلاوت و تجوید قرآن ایک فن اور ہنر ہے اس کو بغیر استاد کی رہنمائی اور مشق کے نہیں سیکھ سکتے جس طرح سوئمنگ کی کتاب پڑھ کر آپ تیراکی نہیں سیکھ سکتے یا صرف ڈرائیونگ کی کتاب پڑھ کر ڈرائیونگ نہیں سیکھ سکتے اسی طرح قرآن کی تلاوت سیکھنے کیلئے ماہر قاری کی رہنمائی ضروری ہے۔

مطالعہ قرآن کے آداب

نیت کی درستگی،

ہدایت کی طلب اور جستجو،

اللہ تعالی سے رہنمائی کی دعا،

قرآن کتاب ہدایت ہے سائنس یا میڈیسن کی کتاب نہیں، کہ اس میں سے سائنسی فارمولے تلاش کیئے جائیں۔

قرآن سے اپنا فلسفہ نہ ڈھونڈیئے۔

قرآن کے تقاضوں پر عمل،

قرآن صرف ایک تھیوری ہی نہیں بلکہ پریکٹیکل بھی ہے۔جب پڑھو اقیمو الصّلوۃ (نماز قائم کرو) تو نماز باقاعدگی سے پڑھنا شروع کر دو،جب پڑھو آتو الزکوۃ (زکوۃ ادا کرو) تو زکوۃ ادا کرنا شروع کر دو،

آیات قرآنی میں تدبر اور غور و فکر،

کھلے ذہن (Open mind) کے ساتھ قرآن کا مطالعہ کیجئے۔

ہمیشہ سیاق و سباق کو مد نظر رکھیں۔

See surrounding verses for full comprehension

کچھ سورتوں اور آیات کا مخصوص اور شان نزول ہے وہ مخصوص حالات اور مخصوص مواقع کیلئے نازل ہوئیں۔

پس منظر

قرآن میں کچھ مخصوص ہدایات کا ذکر ہے:

جو انبیاءؑ، فرشتوں، اولی الامر کو دی گئیں، ہر فرد کو اختیار نہیں کہ وہ ہر حکم کو اپنے لئے سمجھ کر ان کو دوسروں پر نافذ کرنا شروع کر دے۔

کسی فرد یا گروہ کا کام نہیں کہ وہ قانون کو اپنے ہاتھ میں لینا شروع کر دے۔

Mob Justice is not permitted in Islam

Quranic Terminology قرآنی اصطلاحات:

قرآن کی کچھ مخصوص اصطلاحات ہیں۔ قرآن فہمی کیلئے ان اصطلاحات کو سمجھنا ضروری ہے۔

قرآن میں استعمال ہونے والے کئی الفاظ کثیر المعانی ہیں۔ ایک ہی لفظ مختلف امور کیلئے استعمال ہوا مثلاً صلوٰۃ کا لفظ نماز کیلئے بھی استعمال ہوا، دعا کیلئے بھی، درود شریف کیلئے بھی اور رحمت کیلئے بھی۔

محکمات و متشابہات

قرآن مجید میں دو قسم کی آیات ہیں۔

احکام والی آیات جن میں عبادات، اعمال، حلال و حرام وغیرہ کا حکم ہے۔

دوسری قسم کی آیات وہ ہیں جن کو متشابہات کہا جاتا ہے ان میں عموماً اللہ کی صفات کا ذکر ہے مثلاً عرش الٰہی، اللہ کا ہاتھ وغیرہ ان پر ایمان تو ضروری ہے مگر ان کیفیات کو سمجھنا ہمارے بس کی بات نہیں۔

قرآن بہترین ساتھی ہے

Quran is the best companion and friend

قرآن کے نام

قرآن کے کئی نام آئے ہیں۔

قرآن کو کتاب ہدایت،

کتاب رحمت،

کتاب شفاء،

کتاب بشارت،

کتاب نور،

کتاب بصیرت،

کتاب مبین،

کتاب حکمت،

کتاب فرقان(حق اور باطل میں فرق کرنے والی کتاب) کہا گیا۔

Way of Life, قرآن ایک دستور حیات اور لائف سٹائل ہے۔

قرآن ایک ایسا راستہ دکھاتا ہے جو اللہ کی رضا اور اسکی جنّت کی طرف لیجاتا ہے۔

قرآن تربیت کا ایسا نظام دیتا ہے جو ایک انسان کو مثالی انسان بناتا ہے۔

قرآن ایک ایسا سفارشی ہے جس کی سفارش رد نہیں ہوگی۔

قرآن ایک ایسا سایہ دار درخت ہے جو اپنے نیچے بیٹھنے والوں کو قلبی سکون اور راحت دیتا ہے۔

قرآن ایک ایسا امام ہے جو اپنی اقتدا کرنے والوں کو زمانے کا امام بنا دیتا ہے۔

قرآن پڑھنے والوں کیلیئے تین عظیم دعائیں

قرآن کو یاد کرنے میں آسانی کی دعا

رب اشرح لی صدری و یسّرلی امری، واحلل عقدۃ من لسانی یفقھوقولی۔

سورہ الم نشرح۔ یہ سورت بھی قرآن پڑھنے میں آسانی اور حفظ میں سہولت کیلیئے پڑھی جاسکتی ہے۔۔

تلاوت کے بعد کی دعا

اللهم ارحمنا بالقرآن العظيم واجعله لنا إمامًا ونورًا وهدًى ورحمة۔ اللهم ذكّرنا منه ما نسينا، وعلّمنا منه ما جهلنا، وارزقنا تلاوته آناء الليل وأطراف النهار، واجعله لنا حجّة يارب العالمين۔

قرآن کے انوارات و برکات سے استفادہ کی دعا

اَسْاَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ هُوَ لَکَ، سَمَّیْتَ بِهِ نَفْسَکَ اَوْ عَلَّمْتَهُ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوْ اَنْزَلْتَهُ فِیْ کِتَابِکَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَ نُوْرَ صَدْرِیْ وَ جَلَاءَ حُزْنِیْ وَ ذَهَابَ هَمِّیْ۔(مسند احمد)

اس دعا میں ہم کیا مانگ رہے ہیں؟

اللہ کے ہر ممکنہ ناموں کا واسطہ دیکر اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ

ان تجعل القرآن ربیع قلبی..... اے اللہ، قرآن کو میرے دل کی بہار بنادے۔

بہار جسطرح زمین میں زندگی اور تازگی واپس لاتی ہے اسی طرح ہمارے غمگین دکھی دل کو بھی قرآن کی برکت سے موسم بہار کی طرح خوش وخرم اور تروتازہ کردے۔

یہ قرآن جو میں نے پڑھا، سمجھا، سیکھا، سکھایا، عمل کیا اس کی بدولت میرا دکھ، درد، غم، تکلیف دور کردے۔ آمین